



سوال

(254) قربانی کے پینڈھے کی اون یا کھال کی قیمت خود استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قربانی والے پھرتے کی اون کی رقم یا اون گھر استعمال کر سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خوالموفق - قربانی کے پھرتے کی اون یا اس کی قیمت گھر استعمال کرنی جائز نہیں بلکہ ان دونوں کو صدقہ کر دینا چاہیے بلکہ قربانی کے جانور کی اون ہمارا ویسے ہی جائز نہیں جیسا کہ حدیث میں ہے :

وعن عائشہ - رضی اللہ عنہا - قالت : قال رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم - : (ما عمل ابن آدم من عمل یوم النحر أحب إلی اللہ من إهراق الدم ، وإنه لیؤتی یوم القیامة ، بقرونها وأشعارها وأظلافها ، وإن الدم لیتقع من اللہ بمکان قبل أن یتقع بالأرض ، فطیبوا بها نفسا)

یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بقرہ عید کے دن آدم کے بیٹے کا کوئی عمل قربانی سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو پیارا نہیں - بلاشبہ یہ قربانی قیامت کے دن سینگوں ، بالوں اور کھروں سمیت آنے گی اور قربانی کا خون زمین پر پڑنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے پاس قبولیت کے مقام کے میں پہنچ جاتا ہے پس قربانیوں کو خوش دلی سے ذبح کیا کرو۔

اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ قربانی کے بال نہیں کٹانے چاہئیں جیسے سینگ وغیرہ کیونکہ قیامت کے دن قربانی ان اشیاء سمیت آئے گی اور ان کا وزن ہوگا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 664



محدث فتویٰ